OGRA reduces gas tariff to 31% for textile powerhouses

Daily Times 13/8

By Zafar Bhutta

ISLAMABAD: The Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) has issued a notification to reduce gas tariff for captive powerhouses in textile mills from 68 percent to 31 percent that would be effective from July 1, 2008.

The move has been made to provide relief to textile mill owners, who were perturbed by the government's previous step to raise gas tariff rates by 68 percent for their captive powerhouses.

After a countrywide protest campaign by the textile sector, the Economic Coordination Committee (ECC) of the Cabinet in its meeting held on July 15 in Lahore had approved the reduction in gas tariff.

However, OGRA has notified an increase in gas rates in the sale price for Liberty Power Limited Gas Turbine Power Plant (Phase 1) at Daharki from Rs 848.10 per MMBTU to Rs 443.06 per MMBTU with an increase of Rs 405.04 per MMBTU.

OGRA has also notified minimum charge of Rs 25,135.57 per month against the earlier charge of Rs 13,131.24 per month.

Sources have said that a committee headed by Federal Finance Minister Syed Naveed Qamar had recommended the government to reduce the gas tariff for the captive powerhouses from 68 percent to 31 percent to provide relief to the textile sector and increase the tariff for the Independent Power Producers (IPPs) to meet the subsequent revenue gap.

New rates: Following the decision of the ECC, the two main gas utilities including Sui Southern Gas Company Limited (SSGCL) and Sui Northern Gas Pipeline Limited (SNGPL) would supply gas to captive powerhouses on the new gas rates notified by OGRA. The sale rate would be Rs 329.54 per MMBTU against Rs 422.60 per MMBTU showing a reduction of Rs 93.06 per MMBTU.

The minimum charge for captive powerhouse will be Rs 11,111.89 per month against Rs 14,249.96 per month.

The Petroleum and Natural Resources Ministry had announced a hike of 31 percent hike in the gas tariff on June 30 to be charged by two main gas utilities SSGCL and SNGPL following the recommendations of OGRA.

These two gas utilities had filed petitions with OGRA to seek hike in gas tariff for half of the current financial year 2008-09 to meet their revenue requirements. The gas tariff for the captive powerhouses was raised by 68 percent, triggering a strong reaction from the textile sector running powerhouses.

The textile sector had claimed that the raise in gas tariff for powerhouses had caused increased the cost of doing business and hurting textile exports.

Textile units in Faisalabad, Karachi and other cities were closed down following the hike in gas rates for captive powerhouses that were set up in textile mills to generate electricity on a self-power generation basis to run textile units.

Textile mills owners in other cities had also threatened to shut their manufacturing units if their concerns about gas prices were not addressed.

Textile sector is said to contribute more than 60 percent to the total exports of the country. As many as 70 to 80 percent textile and other large scale manufacturing units have their own captive powerhouses for generating electricity on self-basis.

NEW GAS PRICES

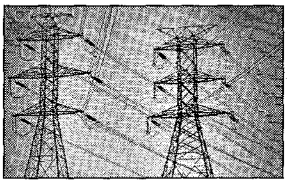

NEW RATE
Rs 329.54 per MMBTU

OLD RATE
Rs 422.60 per MMBTU

REDUCTION
Rs 93.06 per MMBTU

وفاقی وزیرخزانہ نے تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے: مزمل حسین

کراچی: ٹاول مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن آف پاکستان کی ٹی اینڈ ڈی کمیٹی کے چیئرمین ایم مزمل حسین نے کہا ہے کہ وفاقی وزیرخزانہ سید نوید قمر نے ٹیکسٹائل سیکٹر خصوصاً ٹاول اور بیڈ ویئر کے برآمدکنندگان کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے کہ ٹیکسٹائل شعبے کی معاونت کا معاملہ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں زیرغور لایا جائیگا۔ ٹاول مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن اور پاکستان بیڈ ویئر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے مشترکہ وفد نے وفاقی وزیرخزانہ سے ملاقات کی ملاقات کے دوران وفاقی وزیر خزانہ نے وفد کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ ان کو درپیش مسائل پر ہمدردانہ غور کیا جائیگا۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ٹیکسٹائل شعبے کیلئے آر اینڈ ڈی سپورٹ ختم کیے جانے سے ملکی صنعت کو مالیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ وفد نے وفاقی وزیرخزانہ کو ہوم ٹیکسٹائل شعبے کو درپیش مسائل کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ گیس اور بجلی کے نرخوں اور مارک اپ میں اضافہ کی وجہ سے پیداواری لاگت بڑھ جانے کے باعث کاروبار جاری رکھنا انتہائی مشکل ہوگیا ہے (اے پی پی)

ملک کی کسی انڈسٹری کو بند نہیں ہونے دیا جائے گا، نوید قمر

ٹاول اینڈ بیڈ ویئر برآمدی صنعتوں کیلیے 19 اگست کو آر اینڈ ڈی کا فیصلہ ہو جائیگا' وفد سے گفتگو

سپورٹ ختم، لاگت بڑھنے سے 10 کروڑ کی لومیں اسکریپ کے طور پر فروخت ہوگئیں' مزمل حسین

عدم تعاون کی حکومتی پالیسی سے ہوم ٹیکسٹائل کی برآمدات متاثر ہورہی ہیں' عہدیدار ٹی ایم اے

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی وزیرخزانہ سید نوید قمر نے کہا ہے کہ تمام امور کا جائزہ لینے کے بعد ہوم ٹیکسٹائل کے برآمدی شعبے کیلیے بھی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سپورٹ فنڈ کے اجرا کا فیصلہ کرلیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف پاکستان اور پاکستان بیڈ ویئر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ پاکستان کے کسی بھی شعبے کی انڈسٹری کو بند نہیں ہونے دیا جائے گا جبکہ ٹاول اینڈ بیڈ ویئر کی برآمدی نوعیت کی صنعتوں کیلیے 19 اگست 2008 کو اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں آر اینڈ ڈی سپورٹ فنڈ کے اجرا کا فیصلہ کرلیا جائے گا۔ اس موقع پر وفد کے سربراہ اور ٹی ایم اے کی آر اینڈ ڈی کمیٹی کے چیئرمین مزمل حسین نے بتایا کہ آر اینڈ ڈی کی سہولت ختم ہونے، زائد پیداواری لاگت اور دیگر منفی عوامل کے باعث گزشتہ چند ماہ کے دوران 10 کروڑ روپے مالیت کی لومیں ٹوٹ کر اسکریپ مارکیٹ میں فروخت ہوگئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی عدم تعاون پر مبنی پالیسی سے ہوم ٹیکسٹائل کی برآمدات متاثر ہورہی ہیں، گزشتہ چند ماہ کے دوران بیڈ ویئر مصنوعات کی برآمدات میں 15 فیصد کمی ہوچکی ہے جبکہ ٹاول کی برآمدی سرگرمیاں اوسطاً ایک فیصد بڑھی ہیں۔ مزمل حسین نے بتایا کہ حکومت کی عدم دلچسپی کو دیکھتے ہوئے مقامی بینکوں اور انشورنس کمپنیوں نے بھی ٹیکسٹائل و ہوم ٹیکسٹائل انڈسٹری کے ساتھ امتیازی سلوک شروع کردیا ہے، بینک ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلیے فنانسنگ سے انکار کررہے ہیں جبکہ انشورنس کمپنیوں نے بھی ٹیکسٹائل کے تمام شعبوں کو بیمہ کی سہولت سے محروم کردیا ہے، ان مایوس کن حالات کے پیش نظر ٹاول اور بیڈ ویئر کی بیشتر برآمدی نوعیت کی صنعتوں کی وسیع پیمانے پر بندش کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ وفد میں ایس ایم عبید، فردوز عالم لاری، پرویز احمد، زاہد مقبول، فرخ مقبول اور آزاد احمد خان بھی شامل تھے۔

EXPRESS 13-08-08